١٣	ه	اَلْهَوَاءُ	١٣	ل	اَللَّحْمُ
١٤	ي	اَلْيَدُ	١٤	ن	اَلنَّجْمُ

تمرين

إقْرأ الكلماتَ الآتية واكتبها مراعياً قواعد نطق الحروف القمرية والشمسية:

شمسی اور قمری حروف کے پڑھنے کے قواعد کی رعائت کرتے ہوئے آنے والے کلمات پڑھئے اور لکھئے:

یہ بات ذہن میں رکھئے کہ شمسی حروف کی موجودگی میں لام تعریف پڑھا نہیں جاتا ہے اسی لئے ہم نے اس کی پہچان کیلئے ش جبکہ قمری حروف کی پہچان کیلئے ق لکھا ہے:

اَلْبيت.ق	الدِّيك. ش	اَلْمدرِّس.ق	اَلْباب. ق	الطَّالب. ش
السُّكَّر. ش	الدَّفتر. ش	الأخ. ق	الرَّسول. ش	اَلْوَجْه. ق
الصِّدِّيْق. ش	اَلْقُرآن .ق	الصَّلاة . ش	اَلْكَعْبة. ق	الرَّأس. ش
اَلْإصْبَع. ق	الصَّائِبون. ش	الظُّفر. ش	اَلْفَجْر. ق	الظُّهْر. ش
اَلْعَصْر. ق	اَلْمَغْرب. ق	اَلْعِشَاء.ق		

(٤) اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

القاعدة:

حروف جران کے بعد آنے والے اسم کو کسرہ دیکر مجرور بناتے ہیں۔

حروف جر کئی ہیں۔ اس درس میں ہم ان میں سے صرف چار حروف کا استعمال سیکھیں گے جو یوں ہیں:

١۔ من (سے) : تفید الإبتداء۔ یعنی من ابتدا کا معنی دیتا ہے۔

٢۔ إلی (تک) : تفید النهایة۔ یعنی إلی اختتام کا معنی دیتا ہے۔

٣۔ في (میں) : تفید الظرفیة۔ یعنی في ظرفیت کا معنی دیتا ہے۔

٤۔ علی (پر) : تفید الاستعلاء۔ یعنی علی بلندی کا معنی دیتا ہے۔

اس درس میں وارد چند اہم نئے الفاظ یوں ہیں:

أین : اسم استفهامٍ لظرف المکان۔

أین (کہاں) : یہ ظرف مکان کیلئے اسم استفہام ہے۔ یعنی اس لفظ سے جگہ کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

ماذا : اسم استفهامٍ لغیر العاقل۔

ماذا (کیا) : یہ (ما کی طرح) غیر عاقل کے لئے اسم استفہام ہے۔

دیگر اہم نکات:

* مؤنث علم پر تنوین نہیں آتی۔ جیسے: عائشةُ ، مریمُ۔

* مِنَ الْبیتِ کا اصل مِنْ الْبیتِ ہے اور دو ساکنوں کے جمع ہونے کی وجہ سے نون کو فتحہ سے حرکت دی گئی ہے۔

* اس درس میں اسم ضمیر کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔

ضمیر وہ کلمہ ہے جو اسم کی جگہ استعمال کیا جائے۔ جیسے: هو (وہ مذکر) اور هي (وہ مؤنث)۔

سبق کے الفاظ اور جملے اور ان کے معانی:

(أ)

البیتُ (گھر): في البیتِ (گھر میں)	المسجدُ (مسجد): في المسجدِ (مسجد میں)
المکتبُ (میز): علی المکتبِ (میز پر)	السریرُ (پلنگ): علی السریرِ (پلنگ پر)

(ب)

أَیْنَ محمّدٌ ؟	محمد کہاں ہے؟	هُوَ في الغُرْفَةِ۔	وہ کمرے میں ہے۔
وأَیْنَ یاسِرٌ ؟	اور یاسر کہاں ہے؟	هُوَ في الْحَمَّامِ۔	وہ غسل خانے میں ہے۔
وأَیْنَ آمنةُ؟	اور آمنہ کہاں ہے؟	هي في الْمطْبَخِ۔	وہ باورچی خانہ میں ہے۔
أَیْنَ الکتابُ؟	کتاب کہاں ہے؟	هُوَ علی المکتبِ۔	وہ میز پر ہے۔
وأَیْنَ الساعةُ ؟	اور گھڑی کہاں ہے؟	هي علی السریرِ۔	وہ پلنگ پر ہے۔

تمارين

(١)۔ أجبْ عن الأسْئِلَةِ الآتِيَةِ: آنے والے سوالات کے جوابات دیجئے:

ان سوالات کے جوابات سبق میں سے نکالے جائیں۔

الرقم	الأَسْئِلَةِ	الأجوبة
١	أين الكتاب؟	هو على المكتب۔
٢	أين محمد؟	هو في الغرفة
٣	أين الساعة؟	هي على السرير۔
٤	أين آمنة؟	هي في المطبخ۔
٥	أ آمنةَ في الغرفة؟	لا،هي في المطبخ۔
٦	أ ياسر في المطبخ؟	لا،هو في الحمام۔
٧	من في الغرفة؟	في الغرفة محمد۔
٨	ومن في الحمّام؟	في الحمام ياسر۔
٩	ماذا على المكتب؟	على المكتب كتاب۔
١٠	ماذا على السرير؟	على السرير ساعة

(٢)۔ إقرأْ واكتبْ مع ضبط أواخر الكلماتِ: الفاظ کے آخر کو حرکت دے کر پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے۔ اور ساتھ ہی حروف جر کی وجہ سے اسم کے مجرور ہونے کا خیال رکھیں۔

المدرسةُ، في المدْرَسَةِ، في البيتِ، البيتُ، الغرفةُ، الحمامُ،
في المطبخِ، المكتبُ، على المكتبِ، على الكرسي، السريرُ، على الكتابِ،
في المسجدِ۔

(٣)۔إقرأ واكتبْ: پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے:

١۔ الطالب في الجامعةِ ٢۔ الرجل في المسجدِ۔
٣۔ أين التاجر؟ هو في الدكان۔ ٤۔ القلم على المكتبِ۔
٥۔ أين زينبُ؟ هي في الغرفةِ ٦۔ أين الورقَ؟ هو على المكتبِ۔
٧۔ أين المدرس؟ هو في الفَصْلِ۔ ٨۔ أين ياسر؟ هو في المِرْحَاضِ۔
٩۔ الشمس والقمر في السَّماءِ۔ ١٠۔ من في الفصلِ؟

(أ)

ایسے مؤنث عَلَم جن پر تنوین نہیں آتی کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

محمدٌ آمِنَةُ
خالدٌ زَيْنَبُ

حامدٌ	فاطِمـةُ
ياسِرٌ	مـريمُ
عمَّارٌ	عائِشَـةُ
سَعِيْدٌ	خَدِيْجـةُ
عَلِـيٌّ	صَفِيَّـةُ
عبَّـاسٌ	رُقَيَّـةُ

-اقرأ واكتب مع ضبط أواخر الكلمات: الفاظ کے آخر کو حرکت دے کر پڑھیے اور لکھیے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھیے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے۔

اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ مؤنث علم پر تنوین نہیں آتی۔

حامدٌ، زينبُ، آمنةُ، عمّارٌ، سعيدٌ، فاطمةُ،

مريمُ، عليٌّ، خالدٌ، عباسٌ، عائشةُ، محمدٌ،

صَفِيَّـةُ، خديجـةُ.

(ب)

<u>سبق کے جملے اور ان کے معانی:</u>

البيتُ (گھر): مِنَ البيتِ (گھر سے) المسجدُ (مسجد): إلَى المسجدِ (مسجد تک)

یہ درس المدرس (استاد) اور طالب علم محمد کے درمیان مکالمہ پر مبنی ہے۔

المدرس	:	مِنْ أيْنَ أنْتَ؟	آپ کہاں سے ہو؟
محمد	:	أنا مِنَ اليَابَانِ.	میں جاپان سے ہوں۔
المدرس	:	ومِنْ أيْنَ عمَّارٌ ؟	اور عمّار کہاں سے ہے؟
محمد	:	هُوَ مِنَ الصِّيْنِ.	وہ چین سے ہے۔
المدرس	:	ومِنْ أيْنَ حَامِدٌ ؟	اور حامد کہاں سے ہے؟
محمد	:	هُوَ مِنَ الْهِنْدِ.	وہ ہندوستان سے ہے۔
المدرس	:	أيْنَ عَبَّاسٌ ؟	عبّاس کہاں ہے؟
محمد	:	خَرَجَ.	وہ نکلا۔
المدرس	:	أيْنَ ذَهَبَ؟	وہ کہاں گیا؟
محمد	:	ذَهَبَ إلَى الْمُدِيْرِ.	وہ پرنسپل کے پاس گیا ہے۔
المدرس	:	وأيْنَ ذَهَبَ عَلِيٌّ ؟	اور علی کہاں گیا ہے؟
محمد	:	ذَهَبَ إلَى الْمِرْحَاضِ.	وہ بیت الخلا گیا ہے۔

تمارين

(۱)۔ أجِبْ عَن الأسْئِلَةِ الآتِيَةِ: آنے والے سوالات کے جوابات دیجئے:

یہ سوالات سبق پر مبنی ہیں اس لئے ان کے جوابات سبق کے مطابق ہی دئے جائیں۔

الرقم	الأسْئِلَةِ	الأجوبة
١	من أين أنتَ؟	أنا من اليابان۔
٢	أأنتَ من الفِلِبِّيْنْ؟	لا، أنا اليابان۔
٣	منْ مِنَ الصِّين؟	من الصين عمار ۔
٤	من أين حامد؟	هو من الهند۔
٥	أين ذهب عباس؟	ذهب عباس إلى المدير ۔
٦	أ ذهب عليٌ إلى المدير ؟	لا، ذهب إلى المرحاض۔

(٢)۔ اقرأ واكتب مع ضبط أواخر الكلمات: الفاظ کے آخر کو حرکت دے کر پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے:

الغرفةُ، من الغرفةِ، من الحمامِ، المرحاضُ، إلى المرحاضِ،
اليابانُ، الفلبينُ، من الهندِ، إلى الصينِ.

(٣)۔ اِقرأ و اكتب: پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے۔

یہ جملے حروف جر کے استعمال پر مشتمل ہیں:

١۔ من أين فاطمةُ؟ هي من الهندِ.
٢۔ خرج المدرس من الفصلِ وذهب إلى المدير۔
٣۔ ذهب التاجر إلى الدكانِ.
٤۔ خرج حامد من الغرفةِ وذهب إلى الحمامِ.
٥۔ من خرج من الفصلِ؟۔
٦۔خرج الطالب من المدرسةِ وذهب إلى السُّوْقِ.
٧۔ خديجة من الصينِ وخالد من اليابانِ.

(٤)۔ ضع في الفراغ فيما يلي حرفَ جرٍّ مُناسِبًا: آنے والے جملوں کی خالی جگہیں مناسب حرف جر سے بھر دیجئے:

١۔ الكتاب على المكتب.
٢۔ الطالب في الفصل.
٣۔ ذهب حامد إلى الجامعة.
٤۔ خرج المدير من المدرسة.
٥۔ ذهب محمد من الصين إلى اليابان.

الكلمات الجديدة: نئے الفاظ

الكلمات	المعاني	الكلمات	المعاني	الكلمات	المعاني
اَلْمَدْرَسَةُ	مدرسہ	الفِلِبِّيْنُ	فلپائن	اَلْغُرْفَةُ	کمرہ
اَلْفَصْلُ	کلاس روم	الهِنْدُ	ہندوستان	اَلْجَامِعَةُ	یونیورسٹی
اَلْحَمَّامُ	غسل خانہ	الصِّيْنُ	چین	السُّوْقُ	بازار
اَلمِرْحَاضُ	بیت الخلا	اليَابَان	جاپان	ذهب	گیا
اَلمَطْبَخُ	کچن	خَرَجَ	نکلا	المُدِيْرُ	پرنسپل

الدرس الخامس

اس سبق میں مضاف اور مضاف إلیہ کا استعمال آئے گا۔ اضافت کا مطلب ہوتا ہے کسی کی طرف نسبت کرنا۔ جس چیز کو منسوب کیا جائے اسے مضاف اور جس کی طرف منسوب کیا جائے اسے مضاف إلیہ کہتے ہیں۔ واضح رہے کہ مضاف پر تنوین اور ال نہیں آتے اور مضاف إلیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ اگر مضاف إلیہ مبنی ہو تو اس پر علامات جر یعنی کسرہ ظاہر نہیں ہوتی۔ جیسے: كتابُ مَنْ۔ (کس کی کتاب)۔

<u>سبق کے جملے اور ان کے معانی:</u>

سَعِيْدٌ : أكِتَابُ محمدٍ هذا يَايَاسِرُ؟	اے یاسر، کیا یہ محمد کی کتاب ہے؟
يَاسِرٌ : لا، هذا كِتَابُ حامدٍ.	نہیں، یہ حامد کی کتاب ہے
سعيد : أين كِتَابُ محمدٍ؟	محمد کی کتاب کہاں ہے؟
ياسر : هو على المكتبِ هُنَاكَ.	وہ وہاں میز پر ہے
سعيد : أين دَفْتَرُ عَمَّارٍ؟	عمار کی کاپی کہاں ہے؟
ياسر : هو على مكتب المدرسِ.	وہ استاد کی میز پر ہے
سعيد : قَلَمُ مَنْ هذا يَاعليُّ؟	اے علی! یہ قلم کس کا ہے؟
عَلِيٌّ : هذا قلمُ المدرسِ.	یہ استاد کا قلم ہے
سعيد : أين حَقِيْبَةُ المدرسِ؟	استاد کا بستہ کہاں ہے؟
عليٌّ : هي تَحْتَ المكتبِ.	وہ میز کے نیچے ہے۔

تمارين

(١)۔ أجب عن الأسئلة الآتية: آنے والے سوالات کے جوابات دیجئے:

یہ سوالات سبق پر مبنی ہیں اس لئے ان کے جوابات سبق میں سے ہی نکالیں جائیں۔

	الأَسْئِلَةِ	الأجوبة
١	أين كتاب محمد؟	هو على المكتب.
٢	أين كتاب عمّار؟	هو على السرير.
٣	أين حقيبة المدرس؟	هي تحت المكتب.

(٢)۔ أضف الكلمة الأولى إلى الثانية: پہلے لفظ کو دوسرے لفظ کا مضاف بنائیے:

الكلمات	المركب الإضافي	الكلمات	المركب الإضافي
مفتاحٌ، البيتُ	مفتاحُ الْبيتِ	قلمٌ، حامدٌ	قلمُ حامدٍ
دكّانٌ ، التاجرُ	دكّانُ التّاجرِ	بيتٌ ، عبّاسٌ	بيتُ عبّاسٍ
بيتٌ ، المهندسُ	بيتُ الْمهندسِ	غُرفةٌ ، عليٌّ	غُرفةُ عليٍّ
إسْمٌ ، الولدُ	إسْمُ الْولدِ	دفترٌ ، سعيدٌ	دفترُ سعيدٍ
كتابٌ ، الله	كتابُ اللهِ	منديلٌ ، ياسرٌ	منديلُ ياسرٍ

بِنْتٌ ، الطبيبُ	بِنْتُ الطَّبِيبِ	قميصٌ ، عمّارٌ	قميصُ عمّارٍ
مفتاحٌ ، السَّيَّارَةُ	مفتاحُ السَّيَّارَةِ	سريرٌ ، خالدٌ	سريرُ خالدٍ

(۳)۔ اقرأ واكتب مع ضبط أواخر الكلمات۔ الفاظ کے آخر کو حرکت دے کر پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لایئے

اس بات کا خیال رکھئے کہ مضاف إليه مجرور ہوتا ہے۔

بابُ المدرسةِ، حمارُ الرجلِ، بيتُ حامدٍ، سيارةُ المديرِ،

منديلُ عمّارٍ، اسمُ الطالبِ، بيتُ اللهِ، في كتابِ اللهِ ،

من بيتِ المدرسِ، على مكتبِ المديرِ۔

(٤)۔ اقرأ؟ پڑھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لایئے۔ یہ بھی مضاف اور مضاف الیہ کے جملے ہیں۔

۱۔ أين بيتُ المدرسِ؟ هو بَعِيدٌ۔
۲۔ القُرآن كتابُ اللهِ۔
۳۔ الكعبة بيتُ اللهِ۔
٤۔ محمدٌ صلى الله عليه وسلم رسُوْلُ اللهِ۔
۵۔ خرج المدرس من غرفةِ المديرِ۔
٦۔ هذا بيتُ حامدٍ وذلك بيتُ خالدٍ۔
۷۔ ابْنُ عمّارٍ طالبٌ وابْنُ ياسرٍ تاجر۔
۸۔ بيتُ المدرسِ بعيدٌ وبيتُ التَّاجرِ قريبٌ۔
۹۔ هذا مفتاحُ السيارةِ۔ أين مفتاحُ البيتِ؟
۱۰۔ من أنت يا ولد؟ أنا ابنُ عباسٍ۔
۱۱۔ وابْنُ مَنْ هو؟ هو ابْنُ خالدٍ۔
۱۲۔ أين مسجدُ رسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليْهِ وسلَّم؟ هو في المدِيْنَةِ المُنَوَّرةِ۔
۱۳۔ بنتُ حامدٍ في المدرسةِ وبنتُ محمدٍ في الجامعةِ۔
١٤۔ إسمُ المدرسِ سعيد واسمُ المهندسِ خالدٌ۔
۱۵۔ عَمُّ الطالبِ غَنِيٌّ۔
١٦۔ بابُ المسجدِ مفتوحٌ وبابُ المدرسةِ مُغْلَقٌ۔
۱۷۔ خالُ حامدٍ فقيرٌ۔
۱۸۔ سيارةُ عبَّاسٍ في الشَّارعِ۔
۱۹۔ ابْنُ مَنْ أنتَ؟ أنا ابنُ المدرسِ۔
۲۰۔ أين الكلبُ؟ هو تحتَ السيارةِ۔

ان جملوں میں مضاف اور مضاف إلیہ پر غور کیجئے۔

(۵)۔ كون جملاً مفيدة بملء الفراغ فيما يلي: آنے والے جملوں میں خالی جگہیں بھر کر جملہ مفیدہ بنائیے:

۱۔ بابُ البيتِ مُغْلَقٌ۔
۲۔ أين مفتاح السيّارةِ؟
۳۔ محمد صلى الله عليه وسلم رسول اللهِ
٤۔ بيتُ الطبيبِ بعيدٌ ۔
۵۔ القرآن كتاب اللهِ
٦۔ خديجةَ أختُ حامدٍ۔

٧۔ أنا ابن المدرس۔
٨۔ قلم الطالبِ مكسورٌ۔
٩۔ باب المسجد مفتوح۔
١٠۔ خرج المدرسُ من غرفة المدير۔

(٦)۔ صَحِّحْ التركيبات التالية: آنے والی ترکیبات کو درست کیجیے:
اضافت کے قواعد کی رعایت کیجیے۔

	التركيبات	المصححة		التركيبات	المصححة
١	بابُ السيارةُ	بابُ السيارةِ	٢	القلم الطالبِ ۔	قلمُ الطالبِ۔
٣	بنتُ حامدُ ۔	بنتُ حامدٍ	٤	الرسولُ الله ۔	رسولُ اللهِ ۔
٥	إسمُ الولد۔	إسمُ الولدِ۔	٦	إبْنٌ المدرس۔	إبْنُ المدرسِ۔

ان جملوں میں نداء کا استعمال آئے گا۔ نداء پکارنے کو کہتے ہیں اور عربی میں سب سے عام حرف نداء "یا" ہے۔ جس کو پکارا جائے اسے منادی کہتے ہیں اور منادی پر تنوین نہیں آتی۔

محمدٌ : يا محمدُ   أُسْتَاذٌ : يا أُسْتَاذُ
خالدٌ : يا خالدُ   ولدٌ : يا ولدُ

(٧)۔ اقرأ واكتب مع ضبط أواخر الكلمات: الفاظ کے آخر کو حرکت دے کر پڑھیے اور لکھیے:
درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھیے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے اور اس بات کا خیال رکھیے کہ منادی پر تنوین نہیں آتی۔

يا عليٌ.   يا عبّاسٌ.   شيخٌ.   يا شيخٌ.   يا رجلٌ.
ياسرٌ.   يا عمّارٌ.   دُكْتُورٌ.   يا دُكْتُورٌ.

(٨)۔ إقرأْ المثال الآتي ثم كوِّنْ أسْئِلةً مِثْلَهُ مُشِيْراً إلى الصور التالية:
آنے والی مثال پڑھیے پھر دی گئی شکلوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسی جیسے سوالات بنائیے:
المثال: كتابُ مَنْ هذا؟
قلم مَنْ هذا؟   قميص مَنْ هذا؟   بيت مَنْ هذا؟   سرير مَنْ هذا؟

القاعدة:
ہمزہ کی دو قسمیں ہیں:
همزة القطع: جو ہر حالت میں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: أحمد ، أبيض۔
همزة الوصل: جو جملے کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے جبکہ وسط جملہ میں پڑھنے میں چھوڑا جاتا ہے۔ جیسے: ادخل ، اسم۔
درج ذیل چند مثالیں همزة الوصل کی ہیں انہیں ذہن نشین کیجیے:

(٩)۔ إسمٌ:   إسْمُ الولد محمدٌ واسْمُ البنت زينب.
إسْمُ المدرس حامد. ما اسْمُ المدير؟

إبْنٌ :   إبْنُ خالد في المدرسة وابْنُ حامد في الجامعة.
ابْنُ المدرس في الفصل. أينَ ابْنُ المدير؟

اقرأ ما يلي مراعيا قواعد نطق همزة الوصل:

همزة الوصل کے پڑھنے کے قواعد کی رعائت کرتے ہوئے آنے والے جملے پڑھئے:

١. ابْن محمد في العراق وابْن حامد في الهند.
٢. خرج ابْن الطبيب من البيت.
٣. ذهب ابْن التاجر إلى السوق.
٤. اسم المُهَنْدِسِ فَيْصَلٌ واسْم الطبيب مَسْعُودٌ.
٥. ما اسْم الرجل؟.
٦. ابن من أنت؟ أنا ابْن الوزير.

مرکب اضافی کی مثال:

سيارة المدرس

سيَّارةُ — مُضَافٌ

المدرِّسِ — مُضَافٌ إِلَيْهِ

الكلمات الجديدة: نئے الفاظ

الكلمات	المعاني	الكلمات	المعاني
الرسول	پیغمبر	الحَقِيْبَةُ	تھیلا
الكَعْبةُ	کعبہ	السَيَّارَةُ	گاڑی
الاسْمُ	نام	الشَّارِعُ	سڑک
الابْنُ	بیٹا	مُغْلَقٌ	بند
العَمُّ	چچا	تَحْتَ	نیچے
الخَالُ	ماما	هُنَاكَ	وہاں

(٦) الدرس السادس

هــــذه: یہ (مؤنث)

القاعدة:

هذه : اسم إشارة للمفرد المؤنث القريب العاقل و غير العاقل۔

هذه (یہ) : ایک ایسا اسم ہے جس سے مفرد مؤنث قریب عاقل اور غیر عاقل کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

جان لینا چاہئے کہ عربی میں مؤنث کی کئی قسمیں ہیں جن میں سے اس درس میں بعض کا استعمال ہوگا۔

۱۔ مؤنث حقیقی۔ جیسے: خديجة، بنت۔ وغیرہ

۲۔ جس کے آخر میں تاء ہو۔ جیسے: طالبة ، ساعة

۳۔ جسم کے جوڑے دار اعضاء۔ جیسے: عين ، يد۔

۴۔ مؤنث سماعی جن میں تانیث کی کوئی علامت نہیں مگر وہ مؤنث استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسے: قدر ، نار ، شمس۔

سبق کے جملے اور ان کے معانی:

هذا ابْنُ حامدٍ و هذه بِنْتُ يَاسِرٍ.	یہ حامد کا بیٹا ہے اور یہ یاسر کی بیٹی ہے۔
ابْنُ حامد جالِسٌ وبنت ياسر واقفة.	حامد کا بیٹا بیٹھا ہے اور یاسر کی بیٹی کھڑی ہے۔
من هذه؟	یہ (لڑکی) کون ہے؟
هذه أُخْتُ المهندس.	یہ انجینئر کی بہن ہے۔
أهِيَ أيْضاً مهندسة؟	کیا وہ بھی انجینئر ہے؟
لا، هي طَبِيْبَةٌ.	نہیں، وہ ڈاکٹر ہے۔
سيارة من هذه؟	یہ کس کی گاڑی ہے؟
هذه سيارة المدير.	یہ گاڑی پرنسپل کی ہے۔
ما هذه؟	یہ کیا ہے؟
هذه مِكْواةٌ.	یہ استری ہے۔
لِمَنْ هذه؟	یہ کس کی ہے؟
هذه لِخَالِدٍ.	یہ خالد کی ہے۔
أدَرَّاجَةُ أنَسٍ هذه؟	کیا یہ انس کی سائیکل ہے؟
لا، هذه دَرَّاجَة عَمَّار.	نہیں، یہ عمار کی سائیکل ہے۔
هذه جديدةٌ.	یہ نئی ہے۔
ودرَّاجة أنس قديمةٌ.	اور انس کی سائیکل پرانی ہے۔
هذه سَاعَة عليٍّ.	یہ علی کی گھڑی ہے؟
هي جميلةٌ جداً.	یہ بہت خوبصورت ہے۔
هذه مِلْعَقَةٌ و هذه قِدْرٌ .	یہ چمچ ہے اور یہ ہانڈی ہے۔
المِلْعَقَة في القدر.	چمچ ہانڈی میں ہے۔